الیکشن کمیشن آف پاکستان

2 مئی ، 2023

اسلام آباد

ترجمان الیکشن کمیشن نے چوہدری فواد حسین کی جانب سے الیکشن کمیشن اور چیف الیکشن کمشنر پر لگائے گئے تمام الزامات کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیتے ہوئے ان کی سختی سے تردید کی ہے۔

الیکشن کمیشن میں تمام بھرتیاں قواعد و ضوابط کے تحت مکمل طور پر شفاف طریقے سے کی گئی ہیں اور کمیشن کے کسی بھی بڑے عہدیدار کے رشتہ دار کو بھرتی نہیں کیا گیا۔

اسی طرح الیکشن کمیشن میں جتنے بھی ٹیکنیکل اور پروفیشنل افراد کو لگایا گیا ہے ان کو re employement policy کے تحت اور قواعد و ضوابط پر عمل کرتے ہوئے لگایا گیا ہے۔ ری ایمپلائمنٹ کے علاوہ جہاں پر بھی اشتہار کی ضرورت تھی اس کے بغیر کوئی بھرتی نہیں کی گئی۔

الیکشن کمیشن نے اپنے دفاتر کے لئے کوئی بھی نجی اراضی (private land) نہیں خریدی ۔کمیشن کے تمام دفاتر صرف سرکاری زمین (state land) پر بنائے گئے ہیں اور کسی قسم کی پرائیویٹ transaction نہیں کی گئ۔ سرگودھا کا دفتر پنجاب حکومت کی زمین پر بنایا جا رہا ہے جو کہ پی ٹی آئ کی حکومت میں الیکشن کمیشن کو دی گئ تھی۔ اس کے علاوہ جو بھی زمین دفاتر کے لئے حاصل کی گئ ہے وہ پنجاب حکومت سے سرکاری نرخوں پر پی ٹی آئ کی حکومت میں حاصل کی گئ جس کی قیمت وفاقی حکومت کے خزانے سے پی ٹی آئ کے دورِ حکومت میں پنجاب حکومت کو منتقل کی گئ۔

جھوٹے الزام لگانے والوں کو اپنے ماضی پر نظر رکھنی چاہیے اور اپنے گریبان میں ضرور جھانکنا چاہیے اور اس غلط فہمی کو بھی دور کر لینا چاہیے کہ ان اوچھے ہتھکنڈوں سے الیکشن کمیشن کسی قسم کے دباؤ میں نہیں آئے گا۔

الزام لگانے والے کو معلوم ہو کہ الیکشن کمیشن کی لائبریری میں سینئر ایڈووکیٹ حامد خان صاحب کی کتاب موجود ہے۔ ماضی قریب میں کمیشن کے سامنے معذرت نامہ پیش کرنے والوں کو ایسی باتیں زیب نہیں دیتیں۔

انشاللہ ! تمام سازشی عناصر اپنے مذموم مقاصد میں ناکام ہوں گے۔

ترجمان الیکشن کمیشن